کتاب نما

’زندگی‘ کا خزانہ، مرتب: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، ۳۰۷۔ڈی، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵۔ صفحات ۴۰۷۔ قیمت: ۲۰۰ روپے (بھارتی)

۲۰ویں صدی کی اردو اسلامی مجلّاتی صحافت نے اسلامی فکر کے تشکیلی عمل میں گہرے نقوش مرتب کیے ہیں۔ مئی ۱۹۳۳ء سے مولانا مودودی رحمۃ اللہ علیہ کی زیرادارت ماہ نامہ ترجمان القرآن، حیدرآباد دکن [۱۹۳۸ء کے بعد سے لاہور] کے نئے آہنگ اور منفرد لہجے نے ایک ہی عشرے میں اہلِ دین و دانش کی توجہ کھینچ لی۔

اگست ۱۹۴۷ء کے بعد جب برطانوی ہند دو ممالک، یعنی بھارت اور پاکستان میں تقسیم ہوا، تو سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی پاکستان ہجرت کے باعث اُس وقت سے ترجمان القرآن لاہور سے شائع ہو رہا ہے۔ البتہ دعوتِ حق کی یک تخمی بہار کے وہ سفیر جو بھارت میں رہ کر چراغ ہدایت کا علم تھام کر نکلے تھے، انھوں نے نومبر ۱۹۴۸ء میں رام پور سے ماہ نامہ زندگی کا اجرا کیا۔ گویا کہ ماہ نامہ زندگی بھارت کے معروضی حالات میں ماہ نامہ ترجمان القرآن کی صدائے بازگشت لیے، علم و فضل کی منفرد علامت بن کر طلوع ہوا۔ اس کے اوّلین مدیر مولانا سید حامد علی تھے۔ بعدازاں مختلف اہل علم اس کی ادارت سے وابستہ رہے، جن میں مولانا سید احمد عروج قادری (م: ۱۷مئی ۱۹۸۶ء) سب سے زیادہ عرصے تک مدیر رہے۔

زیرنظر کتاب اسی تاریخی رسالے ماہ نامہ زندگی، رام پور، اور بعدازاں ماہ نامہ زندگی نو، نئی دہلی کے نہایت مفصل اور سائنٹی فک اشاریے پر مشتمل ہے۔ ماہ ناموں میں بہت سے قیمتی مباحث و مقالات جگہ پاتے ہیں اور ان میں سے ایک قابلِ لحاظ تعداد کتابی مجموعوں میں جگہ پانے سے محروم رہتی ہے۔ رسائل و جرائد کے اشاریے (Index) ان قیمتی اور بھولی بسری تحریروں کی نشان دہی کر کے، علم کے شیدائیوں کو استفادے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

اشاریہ سازی ایک فنی اور فی نفسہٖ ایک علمی کاوش کا نام ہے۔ یہ محض مضامین کی نمبر شماری کا میکانکی عمل نہیں ہے۔ اس لیے ایک اچھے اشاریے کی تدوین میں اگر کوئی صاحب علم اپنی توجہ مرکوز کرے تو وہ اشاریہ، علم کا قطب نما بن سکتا ہے۔ الحمدللہ، زیرنظر اشاریہ ایک سنجیدہ محقق، صاحبِ نظر عالم اور متین و شفیق استاد جناب ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ جنھوں نے ہمیں ماہ نامہ زندگی/ زندگی نو کے دامن میں سمٹے خزانے تک پہنچنے میں مدد دی ہے، اور نومبر ۱۹۴۸ء سے دسمبر ۲۰۱۵ء تک تقریباً ۶۷ برس پر پھیلے ہوئے علمی سفر کا شریکِ سفر بنایا ہے۔

اشاریے کے آئینے میں یہ صورت سامنے آتی ہے کہ: اس پورے عرصے میں کل ۵۰۶۳ تحریریں اس ماہ نامے میں شائع ہوئیں اور ۱۲۱۳ کتب رسائل پر تبصرے چھپے۔ (یعنی اوسطاً سالانہ صرف ۱۸ تبصروں کی اشاعت کا مطلب یہ ہے کہ انتخاب ونقد کا ایک معیار رکھا گیا)۔ اسی طرح ۹۲۶ اہل قلم نے پرچے کی قلمی معاونت کی، جب کہ ۱۱۶ مترجمین (عربی، فارسی، ہندی، انگریزی) نے تعاون کیا۔ اہل قلم میں سے ۲۷ اصلاحی، ۴۱ فلاحی اور ۴۶ ندوی پہچان رکھنے والے مضمون نگار ہیں۔ محترم رضی الاسلام نے عرضِ مرتب میں پرچے کا جامع تعارف کرایا ہے۔

بایں ہمہ مؤلف کے اس علمی فیض نے ہمیں ان بیسیوں اصحابِ علم سے واقفیت بہم پہنچائی ہے، جنھوں نے مختلف علمی معرکوں میں حق کی گواہی دی اور اپنا اپنا حصّہ ادا کیا۔ اسلامی فکر و دعوت سے روشناسی کے لیے یہ خوب صورت اشاریہ، اصحابِ علم کی ضرورت ہے۔ (سلیم منصور خالد)

صحیح سیرتِ رسولؐ، تالیف: ڈاکٹر محمد صویانی، مترجم: محمد عباس انجم گونداوی۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۷۳۴۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرنظر کتاب میں مؤلف نے اس امر کا اہتمام کیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت صرف صحیح احادیث سے مرتب کی جائے۔ صحیح ترین احادیث کی بنیاد پر حضور اکرمؐ کی سیرت کا مطالعہ ایک قابلِ تحسین کارنامہ ہے۔ سیرت النبیؐ پر بعض کتابوں میں ہر طرح کی غلط اور صحیح روایات جمع کر دی گئی ہیں۔ سیرت النبیؐ پر ایسی کتاب کی ضرورت تھی جس کا ہر جز پوری صحت کے ساتھ پیش کیا جائے۔ فاضل مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں۔ مسلمانوں کو حضور اکرمؐ کا صحیح اسوۂ حسنہ ہمیشہ مطالعے میں رکھنا چاہیے تاکہ آپؐ کی صحیح سیرتِ مبارکہ اپنی تمام جزئیات کے